یسع ۱:۱-۲:۲

الف ۱:۱ یسعیاہ بن آموص کی رویا جو اُس نے اپنے وقت یہوداہ اور یروشلیم کی بابت دیکھی۔

ب ۱:۲-۷ لوگ خداوند کے خِلاف بغاوت اور اُسکو ترک کرتے ہیں۔اِس لئے اُنکی سزا کا حکم کیا جاتا ہے۔

ج ۱:۸-۹ صِیُّون کی بیٹی عدالت میں اکیلی خدا کے فضل سے چھوڑ دی گئی۔

د ۱:۱۰-۱۷ ہیکل کی عبادت فضول ہے کیونکہ اِنصاف نہیں ہے اور اُنکے ہاتھ خون آلُودہ ہیں۔ اُنکو اپنے بُرے کاموں کو دُور کرنا اور یتیموں کا اور بیواؤں کا اِنصاف کرنا چاہیئے۔

ہ ۱:۱۸-۲۰ خدا دلیل کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ وہ اپنے گناہوں سے پاک کئے جا سکتے ہیں اگر وہ توبہ کرنے کے لئے تیار ہوں ورنہ وہ تلوار سے ہلاک کئے جائینگے۔

دً ۱:۲۱-۲۶ وفادار بستی بدکار ہو گئی۔ اُسکے سردار یتیموں اور بیواؤں کا اِنصاف نہیں کرتے۔ اِس لیے خدا اُنکو دور کریگا اور شہر کے لئے پہلے کی طرح وفادار قاضیوں کو بحال کریگا۔

جً ۱:۲۷ صیّون کی آبادی عدالت کے سبب سے اور راستبازی کے باعِث نجات پائیگی۔

بً ۱:۲۸-۳۱ یہ لوگ جو خداوند کے خِلاف بغاوت اور اُسکو ترک کرتے ہیں اُنکی سزا کا حکم کیا جاتا ہے۔

الفً ۲:۱-۲ وہ بات جو یسعیاہ نے آخری دِنوں کے بارے میں یہوداہ اور یروشلیم کی بابت دیکھی۔

ایڈ سی لائن ۲۰۰۴